27107- مسلمان سے شادی کے بعد پردہ اسلام قبول کرنے میں مانع ہے

سوال

میرا خاوند مسلمان ہے اور مجھے اسلام قبول کرنے کا بہت زیادہ کہتا ہے لیکن میرے نزدیک ایک چیز بہت اہم ہے جو کہ پردہ ہے ، عورتوں پر یہ کیوں واجب ہے کہ عادتا ظاہر ہونے والی اشیاء کے علاوہ باقی ہر چیز کا پردہ کریں ؟
میں امریکی عورت ہوں اور ہم عام طور پر عادتا جسم کا زیادہ تر حصہ ننگا رکھتی ہیں ، میں سمجھنا چاہتی ہوں ۔

پسندیدہ جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالی کے حکم میں کوئی نہ کوئی حکمت ضرور ہوتی ہے ، اور بعض ان احکام کی کچھ حکمتیں بندوں پر مخفی رہتی ہیں انہیں ان کا علم نہیں ہوتا ، اور بعض احکام میں حکمت ظاہر معلوم ہوتی ہے ، جس طرح کہ اللہ تعالی نے شراب کو حرام قرار دیا جو کہ عقل میں فتور پیدا کرتی اور اللہ تعالی کے ذکر اور نماز سے روکتی ہے ۔

پردہ مشروع کرنے میں جو حکمت سب سے زیادہ ظاہر ہے وہ عورت کے لیے ستر و عفت ہے ، جس سے وہ بے وقوفوں اور غلط قسم کے بازاری لوگوں کے ف ہتھکنڈوں سے محفوظ ہوجاتی ہے ، تو کتنی ہی ایسی عورتیں ہیں جنہوں نے پردہ کیا تو وہ انسانی شیطانوں کی چھیڑ چھاڑ سے محفوظ ہوگئیں ۔

اور کتنی ہی بے پردا ایسی عورتیں ہیں جنہوں نے اپنی زینت اور فتنہ کی چیزوں کو لوگوں کے سامنے ظاہر کیا تو یہ چیز ان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور تنگی کا باعث بنی اور غلط قسم کے لوگوں کے ہتھے چڑھ گئیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اسی کے متعلق فرمایا ہے :

{اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی بیویوں سے اور اپنی صاحبزادیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہوجایا کرے گی پھر انہیں ستایا نہیں جائے گا ، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے }الاحزاب (59) ۔

تو اس آیت میں آپ کے اس سوال کا مکمل جواب موجود ہے جس میں اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیتے ہوئے ذکر کیا ہے کہ وہ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم دیں ۔

اسی طرح اس آیت میں پردہ کرنے کی حکمت کا بھی ذکر کیا گیا ہے کہ یہ ان کی حفاظت کا باعث ہے اور انہیں کسی قسم کی ایذا رسانی اور چھیڑ چھاڑ کا سامنا نہیں ہوگا ۔

عورت کا اپنے اکثر جسم کو ظاہر اور ننگا کر کے باہر نکلنا _ جس طرح کہ سائلہ کا قول ہے _ اکثر جرائم اور مردوں کے اخلاق کے فساد فحاشی کے انتشار کا سبب و باعث بنتا ہے ، اور اس کے ساتھ ساتھ عورت کے لیے بھی اس میں نقصان اور اس کے بے عزتی اور اس کی عزت و کرامت منعدم کرنے کا باعث ہے جس کے باعث عورت کمپنیوں وغیرہ کے لیے ایک سستا سامان بن جاتی ہے جو کہ اپنی اشیاء بیچنے کے لیے عورتوں کی فحش قسم کی تصاویر سے مزین کر کے خریداروں کو متوجہ کرنے کے لیے مارکیٹ میں لاتے ہیں ۔

عورت کا جسم اس کے اپنے لیے ہے نا کہ وہ سب لوگوں کے لیے مشترک ، اگر وہ شادی کر لے تو شادی کے بعد وہ اپنے خاوند کے لیے ہے اس لیے اب اس کے خاوند کے ساتھ بیوی میں کسی اور کی شراکت نہیں ہو سکتی ۔

جو عورت اپنے جسم کو دیکھنے والوں کے لیے پیش کرتی ہے اور اپنے پرفتن اعضاء کو ظاہر کر کے کیا چاہتی ہے ؟

آپ ان لوگوں کو جو آپ کو شکار کرنے کی رغبت رکھتے ہوں کس طرح روک سکتی ہیں ؟

آپ نے توان بھوکوں کے سامنے گوشت رکھ دیا ہے پھر انہیں کھانے روکنا چاہتی ہیں ؟

ایک جدید سروے کے مطابق یہ پایا گیا کہ :

65 ٪ بعض یورپی ممالک میں وہ عورتیں جو دفاتر وغیرہ میں ملازمتیں وغیرہ کرتی ہیں وہ اپنے دفاتر کے اندر ہی جنسی زیادتی کا شکار ہوتی ہیں ۔

امریکہ میں 18 ٪ فیصد عورتوں کو اغواء کرلیا گیا یا انہیں عمر کے مختلف مراحل میں اغواء کرنے کی کوشش کی گئ ، ان میں نصف سے بھی زیادہ تو سترہ 17 برس کی عمر سے بھی کم کی تھی ۔

دیکھیں کتاب : احصاءات دراسات ، ارقام ص (140) ۔

ہم سوال کرنے والی سے یہ کہیں گے کہ :

جب اکثر یورپین عورتیں اس پر غور کرتی ہیں اور اللہ تعالی کی شریعت کی حقیقت کو پہچان لیتی ہیں اور خاص کر جو کچھ شریعت میں عورت کے متعلق ہے تو پھر وہ اسلام لانے کا اعلان کرنے میں ہچکچاتی نہیں بلکہ وہ انبیاء وصالحین کے قافلہ میں بلاشش وپنج شامل ہوجاتی ہیں ۔

لھذا اسلام میں عورت کو ایک مقام حاصل ہے اور وہ اسلامی معاشرہ میں محفوظ ومکفول ہے جس کے بدلے میں اسے صرف گھر کی چاردیواری میں رہنا پڑتا ہے اس لیے کہ اسے گھر کے اندر رہتے ہوئے ایک عظیم خدمت سرانجام دینی ہے وہ یہ کہ خاوند کا خیال رکھنا اور اس کے سارے امور سرانجام دینا اور اولاد کی تربیت اوران کا خیال کرنا اس کے کاموں میں شامل ہے ۔

جو کہ ایک عظیم کردار اور خدمت ہے جس کی بنا پر پورے معاشرے کی اصلاح ہوتی اور اگرماں اپنی اولاد کی تربیت اور اصلاح نہیں کرتی تو معاشرہ فساد وتباہی کی طرف جانکلتا ہے ۔

ایک برطانوی انشورنس کمپنی نے ایک ملین عورتوں پر سروے (سروے صرف گھر کا کام کاج کرنے والی ماں پر تھا) کرنے کے بعد یہ رپورٹ نشر کی ہے جس کا نتیجہ یہ تھا کہ :

صرف گھر میں رہنے والی عورت گھر کے کام کاج میں انیس 19 گھنٹے مصروف رہتی ہے جس میں بچوں کی تربیت ، بچوں کو دودھ پلانے والی ، اور گھر کے مالی امور کی سب سے پہلی مسئول ہوتی ہے ۔

اس میں ایک اضافہ یہ ہے کہ – یہ سروے صرف مادی اعتبار سے تھا جو کہ عواطف سے بہت ہی دور ہے – کہ گھر میں رہنے والی عورت خاندان کی سب سے قیمتی چیز اور اثاثہ تھی ۔

دیکھیں کتاب الاحصاءات دراسات ارقام ص (118-119)

اور بہت ساری عقل مند عورتوں کو اپنی اس جھوٹی آزادی کے خطرہ کا علم ہوچکا ہے اور وہ بالآخر انہیں متنبہ ہونا پڑا کہ انہیں یہ راستہ کہاں اور کس جانب لے جارہا ہے ۔

ایک اور سروے میں کچھ اس طرح کہ نتائج سامنے آئے :

80 ٪ فیصد امریکی عورتوں کا اعتقاد ہے کہ ان آخری تیس 30 برسوں میں عورت کو جو آزادی حاصل ہوئی ہے موجودہ وقت میں انحلال اور قتل وغارت کا سبب ہے ۔

75 ٪ فیصد عورتیں خاندانی شرف کی تباہی کی بنا پر قلق و پریشانی کا شکار ہیں ۔

80 ٪ فیصد عورتیں اپنے دفتری کاموں اور خاوند اور اولاد کی مسئولیت میں موافقت پیدا کرنے کی مشکلات کا شکار ہیں ۔

87 ٪ فیصد عورتوں کا کہنا ہے کہ اگر تاریخی پہیہ پیچھے کو گھوم جائے تو ہم اجتماعی مساوات و برابری کا مطالبہ امریکہ کے خلاف اعتبار کریں گی اور یہ نعرہ بلند کرنے والیوں کا مقابلہ کریں گی ۔ دیکھیں : الاحصاءات ص (147)

یہ امر و معاملہ آپ سے تھوڑی سی سوچ و بچار اور آپ جو کچھ فی الواقع دیکھ رہی ہیں اس کے مراجعہ کا محتاج ہے ، اس سوچ و بچار کے بعد آپ کو یہ علم ہو گا کہ عورت سے پردہ اتارنے کا معنی شر و برائی اور نقصانات اور جرائم ہیں ۔

اور شریعت اسلامی نے یہ سب کچھ قوانین بنا کر بند کر دیے ہیں جن میں سے ایک حکم یا شرعی قانون بالغ عورت کا پردہ کرنا واجب ہے ۔

ہم اس جواب کے اختتام میں آپ کو مبارکباد دیتے ہیں کہ آپ کو اللہ تعالی نے ایک مسلمان خاوند دیا آپ اپنے خاوند اور اس کے رشتہ داروں سے اسلامی شعار دیکھتی ہیں جو کہ آپ کی اسلام میں رغبت کا باعث بن رہے ہیں اور آپ کے قبول اسلام کے خوف کی آڑ کو توڑتے ہوئے آپ کو اس دین حنیف میں داخل ہونے کی دعوت دے رہے ہیں ۔

پھر آپ کے علم میں یہ بھی ہونا چاہیے کہ اس دین اسلام میں داخل ہونا جسے اللہ تعالی نے اپنی سب مخلوق کے لیے پسند فرمایا ہے آپ کے لیے شرف عظیم باعث ہے اگر آپ اسلام قبول کرنے میں دیر کریں گی کہ ہوسکتا ہے آپ اس سے محروم رہ جائیں اور آپ کو موت آگھیرے ، لھذا اس میں جلدی کریں اور خوشی کے ساتھ دین اسلام کو قبول کریں آپ پر اللہ تعالی کا فضل ہو گا ۔

آپ یہ بھی علم میں رکھیں کہ آپ کا اپنی قوم کے لوگوں سے شرماتے ہوئے یا پھر پردہ کے التزام میں کمزوری دکھانے کی بنا پر شعار حجاب یعنی پردہ کرنے میں تھوڑی بہت کمی کوتاہی کرنا بھی معصیت اور گناہ شمار ہو گا ۔

کیا آپ اس بہت ہی بڑی اور عظیم اچھائی کی تصدیق نہیں کریں گہ جس کی بنا پر جنت میں داخلہ اور آگ سے نجات ملتی ہے اور وہ نیکی اسلام قبول کرنے میں پنہاں ہے ، اور یہ اپنے علم میں رکھیں کہ شیطان لعین سب بنی آدم کا دشمن ہے ، وہی ہے جو آپ کو اس شبہ میں مبتلا کر رہا ہے تا کہ وہ آپ کو اس دین حنیف میں داخل ہونے سے روک سکے اور اپنے پیروکاروں میں اضافہ کرے تا کہ وہ اس کے ساتھ مل کر جہنم کی آگ میں جلیں ۔

تو آپ ابدی سعادت مندی کے حصول کے لیے پوری قوت صرف کریں اور قوی طاقتور اور ذھین و فطین بنتے ہوئے جرات کر مظاہرہ کر کے اسلام قبول کریں اللہ تعالی آپ کا حامی ناصر ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے آپ کے لیے تعاون اور قوت نفس کی دعا کرتے ہیں تا کہ آپ اسلام میں داخل ہونے کے بعد ایک ہماری اسلامی بہن بن سکیں اور اس نعمت عظیم میں شرکت کریں ، ہم آپ کے مشکور ہیں کہ آپ نے ہم پر بھروسہ کیا ؛۔ اور اللہ تعالی ہی ھدایت دینے والا ہے ۔

واللہ اعلم .